کتاب نما

Muhammad, The Messenger of God and The Law of Blasphamy in Islam and The West، [محمدؐ: پیغمبر خدا اور اسلام اور مغرب میں قانون توہینِ رسالتؐ] محمد اسماعیل قریشی۔ ناشر: نقوش، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۴۴۔ قیمت: ۷۰۰روپے

محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ عرصۂ دراز سے دفاعِ توہینِ رسالتؐ کا فریضہ عدالت کے ایوانوں میں سرانجام دے رہے ہیں۔ ۱۹۹۱ء میں اُن کی درخواست پر عدالت نے حکومت کو حکم دیا تھا کہ 'قانون توہینِ رسالتؐ' کو عملی طور پر نافذ کیا جائے۔ مصنف کی آٹھ کتابیں اسی موضوع پر شائع ہوچکی ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت انگریزی میں اب ہوئی ہے، تاہم اسی موضوع پر ۱۹۹۴ء میں اُردو میں کتاب: ناموسِ رسولؐ بھی شائع ہوچکی ہے۔

زیرتبصرہ کتاب ۱۳ ابواب اور سات ضمیموں پر مشتمل ہے۔ کتاب کے ابتدائی ابواب میں عہد نامۂ قدیم کے علاوہ جدید مغربی مفکرین، مثلاً کارلائل، مائیکل ہارٹ، کیون آرمسٹرانگ، شہزادہ چارلس، لین پول کی جنابِ رسالت مآبؐ اور اسلام کی آفاقی تعلیمات کے بارے میں آرا درج کی گئی ہیں۔ مصنف کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ مغرب اسلام سے خوف زدہ بھی ہے اور ناواقف بھی۔ اُن کا یہ بھی خیال ہے کہ ۱۰۹۵ء سے اسلام کے خلاف مسیحیت نے جو جنگ جاری کی تھی، اُس میں کوئی وقفہ نہیں آیا۔ ۲۰ویں اور ۲۱ویں صدی میں حملے کے انداز تبدیل ہوئے ہیں ورنہ قرآن، رسالت مآب کی ذات اور اسلامی تعلیم جہاد کو ہر دور میں ہدفِ تنقید بنایا جاتا رہا ہے۔

مصنف نے صحابہ کرامؓ کے دور سے لے کر صلاح الدین ایوبی اور دورِ اندلس کے علما کے حوالے سے یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ قانونِ توہینِ رسالتؐ کے مرتکب افراد کو ہر دور میں سزا کا مستحق گردانا گیا۔ وہ سلمان رُشدی کے معاملے پر بھی تفصیلی بحث کرتے ہیں اور